روزنامہ الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 22 جون 2006ء 25 جمادی الاول 1427 ہجری 22 احسان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 136

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب تک خود خدائے تعالیٰ اپنے موجود ہونے کو اپنے کلام سے ظاہر نہ کرے جیسا کہ اس نے اپنے کلام سے ظاہر کیا تب تک صرف کام کا ملاحظہ تسلی بخش نہیں ہے۔ مثلاً اگر ہم ایک ایسی کوٹھڑی کو دیکھیں جس میں یہ بات عجیب ہو کہ اندر سے کنڈیاں لگائی گئی ہیں تو اس فعل سے ہم ضرور اول یہ خیال کریں گے کہ کوئی انسان اندر ہے جس نے اندر سے زنجیر کو لگایا ہے کیونکہ باہر سے اندر کی زنجیروں کو لگانا غیر ممکن ہے۔ لیکن جب ایک مدت تک بلکہ برسوں تک باوجود بار بار آواز دینے کے اس انسان کی طرف سے کوئی آواز نہ آوے تو آخر یہ رائے ہماری کہ کوئی اندر ہے بدل جائے گی۔ اور یہ خیال کریں گے کہ اندر کوئی نہیں بلکہ کسی حکمت عملی سے اندر کنڈیاں لگائی گئی ہیں۔ یہی حال ان فلاسفروں کا ہے۔ جنہوں نے صرف فعل کے مشاہدہ پر اپنی معرفت کو ختم کر دیا ہے۔ یہ بڑی غلطی ہے جو خدا کو ایک مردہ کی طرح سمجھا جائے جس کو قبر سے نکالنا صرف انسان کا کام ہے اگر خدا ایسا ہے جو صرف انسانی کوشش نے اس کا پتہ لگایا ہے تو ایسے خدا کی نسبت ہماری سب امیدیں عبث ہیں۔ بلکہ خدا تو وہی ہے۔ جو ہمیشہ سے اور قدیم سے آپ انا الموجود کہہ کر لوگوں کو اپنی طرف بلاتا رہا ہے۔ یہ بڑی گستاخی ہوگی کہ ہم ایسا خیال کریں کہ اس کی معرفت میں انسان کا احسان اس پر ہے اور اگر فلاسفر نہ ہوتے تو گویا وہ گم کا گم ہی رہتا اور یہ کہنا کہ خدا کیونکر بول سکتا ہے کیا اس کی زبان ہے؟ یہ بھی ایک بڑی بے باکی ہے۔ کیا اس نے جسمانی ہاتھوں کے بغیر تمام آسمانی اجرام اور زمین کو نہیں بنایا۔ کیا وہ جسمانی آنکھوں کے بغیر تمام دنیا کو نہیں دیکھتا۔ کیا وہ جسمانی کانوں کے بغیر ہماری آوازیں نہیں سنتا۔ پس کیا ضروری نہ تھا کہ اسی طرح وہ کلام بھی کرے۔ یہ بات ہرگز صحیح نہیں ہے کہ خدا کا کلام کرنا آگے نہیں بلکہ پیچھے رہ گیا ہے ہم اس کے کلام اور مخاطبات پر کسی زمانہ تک مہر نہیں لگاتے۔ بے شک وہ اب بھی ڈھونڈنے والوں کو الہامی چشمہ سے مالا مال کرنے کو تیار ہے جیسا کہ پہلے تھا اور اب بھی اس کے فیضان کے ایسے دروازے کھلے ہیں جیسے کہ پہلے تھے۔ ہاں ضرورتوں کے ختم ہونے پر شریعتیں اور حدود ختم ہوگئیں۔ اور تمام رسالتیں اور نبوتیں اپنے آخری نقطہ پر آ کر جو ہمارے سید و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود تھا۔ کمال کو پہنچ گئیں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 366)

نیک انجام

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا میں نے رات رویا میں دیکھا کہ گویا ہم عقبہ بن رافع کے گھر میں ہیں اور ابن طاب قسم کی تازہ کھجوریں ہمارے پاس لائی گئی ہیں میں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ دنیا میں رفعت اور آخرت میں نیک انجام ہمارا مقدر ہے اور ہمارا دین بہت عمدہ ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الرویا باب رویا النبی حدیث نمبر :4215)

درخواست دعا

۞ مکرم ڈاکٹر سید ابراہیم منیب احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان کی اہلیہ محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ کی آنکھ کے Cornea کی تبدیلی کا آپریشن 23 جون 2006ء کو حیدر آباد بھارت میں متوقع ہے اس آپریشن کی کامیابی اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رہنے کیلئے احباب سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

ولادت باسعادت

۞ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تحریر فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 10 جون 2006ء کو مکرمہ سارہ صاحبہ اہلیہ مکرم سعد احمد صاحب کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت فہد احمد نام عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو کی تحریک میں شامل ہے اور مکرم میاں رفیق احمد صاحب گوندل لاہور کا پوتا اور مکرم فاروق احمد خان صاحب لاہور ابن محترم نواب عباس احمد خان صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے نیک اور نیک نصیب ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ماہر امراض قلب کی آمد

۞ مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب مورخہ یکم اور 2 جولائی 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ ضرورت منداحباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر ضروری ٹیسٹ / ای سی جی وغیرہ کروا لیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی اور وقت حاصل کر لیں۔ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف کے آنے کی اطلاع درج ذیل ایڈریس پر دیکھی جاسکتی ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اپنے قیمتی خون کا عطیہ دینے کیلئے فون نمبر 047-6215201 پر رابطہ کریں

حقیقی عشق گر ہوتا

حقیقی عشق گر ہوتا تو سچی جستجو ہوتی
تلاشِ یار ہر ہر دِہ میں ہوتی کُو بکُو ہوتی
مئے وصلِ حبیب لایزال و لم یزل ہوتی
تو دل کیا میری جاں بھی بڑھ کے قربان سبُو ہوتی
جو تم سے کوئی خواہش تھی تو بس اتنی ہی خواہش تھی
تمہارا رنگ چڑھ جاتا تمہاری مجھ میں بو ہوتی
وفا! تجھ سے مِری شہرت نہیں برعکس ہے قصہ
تری ہستی تو مجھ سے ہے نہ میں ہوتا نہ تو ہوتی
جہاں جاتا ہوں ان کا خیال مجھ کو ڈھونڈ لیتا ہے
نہ ہوتا پیار گر مجھ سے تو کیا یوں جستجو ہوتی
نہ رہتی آرزو دل میں کوئی جز دید جاناناں
کبھی پوری الٰہی! یہ ہماری آرزو ہوتی
اگر تم دامنِ رحمت میں اپنے مجھ کو لے لیتے
تمہارا کچھ نہ جاتا لیک میری آبرو ہوتی
نہ بنتے تم جو بیگانے تو پھر پردہ ہی کیوں ہوتا
شبیہِ یار آ کر خود بخود ہی روبرو ہوتی
دَرِمَے خانۂ الفت اگر میں وا کبھی پاتا
تو بس کرتا نہ گھونٹوں پر صراحی ہی سبُو ہوتی
مِری جنت تو یہ تھی میں ترے سایہ تلے رہتا
رواں دل میں مرے عرفان بے پایاں کی جُو ہوتی
تسلی پا گیا تو کس طرح؟ تب لطف تھا سالک
کہ آنکھیں چار ہوتیں اور باہم گفتگو ہوتی

کلام محمود

اطلاعات و اعلانات

(نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔)

اعلان برائے ڈومیسائل

وہ تمام طلباء وطالبات جو امسال انٹرمیڈیٹ کا امتحان دے رہے ہیں اور اس کے بعد کسی حکومتی میڈیکل کالج، انجینئرنگ یونیورسٹی یا دیگر حکومتی پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ ایسے ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنے کے لئے ڈومیسائل کا ہونا لازمی ہے اس لئے تمام طلباء وطالبات سے درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد ڈومیسائل بنوالیں تاکہ بعد کی مشکلات سے بچا جاسکے۔ (نظارت تعلیم)

تکمیل حفظ قرآن

مکرم رانا محمد شریف صاحب سیکیورٹی گارڈ دفتر وقف جدید ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی عزیزہ عطیۃ الناصر واقفہ نو نے قرآن مجید دو سال پانچ ماہ میں حفظ کیا ہے۔ اس موقعہ پر دعائیہ تقریب مورخہ 17 جون 2006ء کو منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے بچی سے آخری سورتیں سنیں۔ اور دعا کروائی۔ بچی مکرم اللہ رکھا صاحب مرحوم ساکن اسلام نگر پل مانگا سیالکوٹ کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد علی خان صاحب چک نمبر 60 ر۔ب کھیم سنگھ سوالا کی نواسی ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم بچی کو قرآن مجید کے مطالب سمجھنے، یاد رکھنے اور اس کا فیضان دوسروں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم رانا نصیر احمد صاحب سابق صدر بدوملہی ضلع نارووال حال سیکرٹری جائیداد ضلع نارووال تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ مکرمہ عطیہ بیگم صاحبہ مورخہ 2 فروری 2006ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں مرحومہ موصیہ تھیں آپ کی نماز جنازہ مکرم مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم نے 5 فروری کو عصر کی نماز کے بعد بیت مبارک میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے کروائی مرحومہ منکسر المزاج ہر دلعزیز تھیں مرحومہ نے اپنے پیچھے چار بیٹے اور چھ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں مرحومہ حضرت میاں اللہ دتہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود عہدی پور کی پوتی تھیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

گمشدہ رسید بک

مجلس انصاراللہ پاکستان کی رسید بک نمبر 4076 مجلس انصاراللہ سمندری شہر سے جس کی رسیدات 1 تا 71 استعمال ہو چکی ہیں گم ہوگئی ہے۔ درج بالا رسید بک پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کیا جائے۔ اگر کسی کو ملے تو براہ کرم دفتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں بھجوا کر ممنون فرماویں۔

(قائد مال انصاراللہ پاکستان ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم مبارک احمد صاحب بابت ترکہ مکرم طارق محمود صاحب)

مکرم مبارک احمد صاحب C/O مکرم خلیل احمد تنویر صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ نے درخواست دی ہے کہ مکرم طارق محمود صاحب ابن مکرم مشتاق احمد صاحب مرحوم بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ وہ غیر شادی شدہ تھے۔ ان کے نام قطعہ نمبر 24/14 واقع دارالعلوم شرقی ربوہ میں سے 191 مربع فٹ الاٹ شدہ ہے۔ لہٰذا ان کا یہ رقبہ ان کا بقیہ ورثاء میں تقسیم کر دیا جائے۔ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ شریفاں بیگم صاحبہ (والدہ)
2۔ مکرم رزاق احمد صاحب (بھائی)
3۔ مکرم نثار احمد صاحب (بھائی)
4۔ مکرم مبارک احمد صاحب (بھائی)
5۔ مکرم جواد احمد صاحب (بھائی)
6۔ مکرم مبارز احمد صاحب (بھائی)
7۔ مکرمہ رضیہ صاحبہ (بہن)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں اسلام آباد شہر و ضلع کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

میرا باپ جو مسیح موعود کی جماعت کا ادنیٰ خادم ہونے پر فخر محسوس کرتا تھا

حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب

وہ خانہ گوہر کا تھا اک گوہر نایاب

بیٹی کو نصیحت کی کہ وہاں کھڑے ہونا جہاں خدا کھڑا ہو

قسط دوم آخر

مکرمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ۔ گائنی سپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ

حضرت ابا جان نے مجھے اپنے خط میں لکھا:۔

خدا کے سلوک کو دیکھ کر دل شرمندہ ہوتا ہے۔ اب تم سناؤ سفر کیسا رہا خدا جہاں رکھے وہاں خوش رکھے، ماں باپ چھوٹے بڑوں کی دعائیں لو۔ خدا کا سایہ تم پر اور تمہارے ساتھ سب کالج میں پڑھنے والوں پر ہو۔

تمہاری امّی تو صبح شام تمہاری کامیابی کے لئے دعائیں کرتی ہیں اور اس عاجز کا بھی یہی حال ہے۔ مولا کریم اپنے فضلوں اور محض فضلوں سے یہاں تک تم کو لایا ہے اسی قادر توانا پر ہمارا تکیہ ہے وہی تم کو اس اعلیٰ مقصد میں کامیاب کرے گا۔ تم غذا وصحت و ورزش کا خیال رکھنا ہماری مامتا بار بار توجہ دلانے پر آمادہ کرتی ہے۔

میری اچھی اور نیک بیٹی! تمہارے لئے تو دل سے دعائیں نکلتی ہیں تم کو تو ایک منٹ کیلئے بھی ہم بھلا نہیں سکتے۔ خدا تم کو والدین کی فرمانبرداری اور غمخواری کی اس سے زیادہ توفیق دے اور ملائکہ کا سایہ تمہارے سر پر ہو اور خدا کا فضل ہر لحہ تمہارے شامل حال رہے (آمین)

پیاری بیٹی تم نے بہت بڑے بڑے کام کرنے ہیں اسلئے تم بے فکری سے اپنے فرائض سرانجام دیتی رہو البتہ پیارے خدا سے دعا مانگنا کبھی ترک نہ کرو۔ خدا تعالیٰ اپنے مقرّبین کیلئے یہی چاہتا ہے کہ وہ آستانہ الوہیت پر جھکے رہیں اور خدا انکے لئے اپنی نصرت کے شاندار کام کرتا ہے۔ آج تک خدا نے اپنی نوازشات کے بے حد مزے چکھائے ہیں۔

اب تم پر لازم ہے کہ پورے توکل سے اپنے آپ کو مضبوطی کے ساتھ قائم رکھو تا کہ خدا کی نگاہ میں تم اسکی وفادار ثابت ہو پھر دیکھو وہ پیارا کس شان وشوکت سے اپنی نصرتوں کی بارش تم پر کرے گا۔ ہم خدا کے ہیں اور خدا ہمارے لیے بس ہے۔

میری پیاری لاڈلی بچی تم کو مسرتوں کے جھولوں میں جھول جھول کر وقت گزارنا چاہیے۔ ملکی حالات کی وجہ سے جو صورتحال ہے اسکا علاج صرف دعا ہے تمہاری زندگی کیلئے تین عمل ہیں اوّل یاد الٰہی نماز وغیرہ دوسرے مسّرت سے غذا کھانا تا کہ صحت بحال رہے اور پھر تعلیم۔ البتہ ہم کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھنا۔ خدا نے جو ذمہ داری ڈالی ہے اسے پورا کرنے کی توفیق دے تمہاری سب سہیلیوں کے لئے کامیابی کے واسطے دعا جاری ہے۔ بس اپنی بچی کیلئے نیک تمناؤں اور اعلیٰ درجہ کی دعاؤں کے ساتھ خط ختم کرتا ہوں خدا تعالیٰ تمہارے ساتھ ہو تمہارا معین اور مددگار ہو ہر ہر قدم پر اس کی نصرتیں تمہارے شامل حال رہیں۔

میری والدہ کا میجر آپریشن کراچی میں ہونا تھا اور میں اپنی تعلیم کی وجہ سے لاہور سے جا نہیں سکتی تھی۔ ابّا جان نے خط لکھا۔

"اپنی تعلیم میں تم مصروف رہو دیکھو خدا تعالیٰ بندوں سے ان کے گمان کے مطابق سلوک رکھتا ہے اگر آزمائش کے وقت انسان توکل کا دامن چھوڑ دے تو خدا کو یہ بات ناپسند ہوتی ہے۔ یہی وقت خدا پر کامل توکل کا ہوتا ہے۔ یوں تو ہر شخص دعویٰ کر سکتا ہے کہ وہ خدا پر بھروسہ کرتا ہے۔ اصل بھروسہ تو وہ ہے کہ امتحان کے وقت اس پر سہارا لیا جائے اسلیئے ہم نے تو سب نے فیصلہ کر لیا ہے کہ خدائے واحد حی وقیوم پر ہی ہم بھروسہ کریں گے سامان بھی وہی پیدا کر سکتا ہے اور فضل بھی اسکے ہاتھ میں ہے اور ہم اسکی ذات سے امید کرتے ہیں کہ وہ نہایت مہربانی کا سلوک ہم سب سے کرے گا اس سے زیادہ ارحم الراحمین کوئی نہیں۔ اسلئے تم میرا خط پڑھ کر دل میں عہد کر لو کہ میں بغیر کسی اضطراب کے دل میں پیدا کئے خدا پر توکل کرونگی اور اسکے حضور دعا کرتی رہوں گی اور بس بے فکر ہو کر تعلیم کی طرف توجہ دو۔ یہ سمجھنا کہ تمہاری کامیابی تمہاری امی کیلئے صحت کا تحفہ ہوگی۔

قرآن کریم میں حضرت ابراہیمؑ فرماتے ہیں خدا ہی تو ہے کہ میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ شفا دیتا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ حضرت ابراہیمؑ کو خدا کی عطا کردہ شفا پر کس قدر یقین تھا اور ہمارے لئے سبق ہے کہ شفا صرف اور صرف خدا کی طرف سے آتی ہے نہ کسی انسان کی طرف سے پس ہم اس خدا پر ایمان لاتے ہیں جو ہمارے باپ ابراہیمؑ کا خدا تھا۔ اور ہم اسکی ذات میں نہ اپنے وجود اور نہ کسی اور کے وجود کو شریک کرتے ہیں بلکہ سچی توحید کا اقرار کر کے اس خدائے شافی سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ انہیں شفاء کاملہ عطا کرے اور اس آیت میں شفا کا وعدہ بھی ہے کیونکہ شفا نہ دے تو شافی کس طرح ثابت ہو پس خدا نے بیماروں کو خود شفاء عطا کرنے کا وعدہ فرما کر بیماروں کو تسلی دلائی ہے اور اپنی طرف متوجہ فرمایا ہے۔

اچھی بیٹی مجھے امید ہے کہ تم مطمئن دل کے ساتھ میری نصائح پر توجہ دو گی اور اسکو روح کی غذا بناؤ گی کیونکہ میں نے خدا کی باتیں تم کو بتائی ہیں خدا تمہارے ساتھ ہو اور تم کو اپنی تعلیم میں توجہ دینے کی پوری پوری توفیق دے (آمین)

خدا تعالیٰ ہمارے ملک کی حفاظت فرمائے۔ دنیا کے حالات بھی جلد جلد تبدیل ہو رہے ہیں۔ بہت دعاؤں کی ضرورت ہے۔ تم امید ہے اپنی روحانیت کو بڑھانے کیلئے متوجہ ہوگی۔

قرآنِ مجید اور نمازوں کی ادائیگی کی طرف حسبِ سابق متوجہ رہتی ہوگی۔ اسکی پابندی میں ہرگز کوتاہی نہ کرنا۔ مومن جہاں بھی رہتا ہے اپنے خدا سے تعلق کو مضبوط رکھتا ہے تب ہی ترقی ہوتی ہے۔ ہمکو جو کچھ ملے گا وہ دین کی راہ سے ملے گا۔ دوسرے تو شائد ترقی کر سکیں لیکن ہم نہیں کر سکتے کیونکہ وہ بے خبر ہیں اور ہم باخبر ہیں۔ خدا دیندار جماعتوں کو بھی یونہی ترقی دے تو مذہب سے تعلق کمزور ہو جاتا ہے پس تقویٰ کو شعار بنانا ہر احمدی کا فرض ہے اور دنیا کی رَو کا مقابلہ آدمی تقویٰ سے ہی کر سکتا ہے۔ خدا نے تم پر اب تک جو فضل کیا اسکی بڑی وجہ دین کی پابندی اور عظمت ہی ہیں۔ اس کو لازم رکھنا اور وہ راگ جو آسمانی نہیں ہے اسکو گانا ہمارا کام نہیں۔ ہماری دعا ہے کہ خدا کی حمایت میں زندگی بسر کرو وہ تمہارا ہر قدم پر حامی و ناصر ہو۔ جس مقصد کیلئے جدائی کی صبر آزما گھڑیاں ہم برداشت کر رہے ہیں اسمیں تم ہر پہلو سے باعزت طریقہ سے کامیاب رہو۔ خدا تم کو صحت وعزت سے رکھے۔ اپنی تمام ہم عصر لڑکیوں میں عزت وہنرمندی کیساتھ یاد رکھی جاؤ۔ خدا تمہاری پاسبانی کرے (آمین)

خدا نے مجھے پسندیدہ اور دیندار فرمانبردار محنتی اولاد عطا کی ہے۔

میری دعا ہے کہ یہ پھلیں اور پھولیں اور دین ودنیا کے تاجور بنیں۔ مخلوق کے ہمدرد خالق کے پسندیدہ۔ حضرت اقدس کی خدمت میں برابر دعا کیلئے لکھتی رہنا۔

74ء میں طالبعلمی کے زمانے میں ہوسٹل سے نکلنا پڑا اور مختلف لوگوں کے گھروں میں رہنا پڑا یہ اس وقت کا خط ہے۔

"ہماری پیاری بیٹی مجھے خوشی ہوئی کہ آپ خدا تعالیٰ عزّ اسمہ پر ہی توکل رکھ رہی ہیں۔ والدین اور ہمدردوں کا میسّر ہونا بھی توکل علی اللہ کا نتیجہ ہے۔ ہمارے سیّد ومولیٰ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا نمونہ بھی یہی تھا جن شدید مشکلات کا سامنا آپؐ کو کرنا پڑا وہ پہاڑوں کو دھنسا دینے والا تھا۔ اللہ تعالیٰ ہر قدم پر حامی و ناصر ہو۔ ہم تو ہر لمحہ آپکے لیے اور آپکے تمام اسٹاف، تمام ممتحن، تمام طالبعلموں اور طالبات کیلئے مسلسل دعاؤں میں مصروف ہیں آخر گریہ وزاری کے سوا ہم کر بھی کیا سکتے ہیں۔ آپ جہاں مقیم ہیں ہم سب کی طرف سے انکا تہہ دل سے شکریہ ادا کردیں۔ انکے حق میں ہماری بھی دعا ہے کہ زندگی بھر دکھوں سے محفوظ رہیں اور خدا انکی نیک تمناؤں کو بر لائے۔ انکے احسان کا جواز روئے شریعت ہم پر مقدم ہے بجز دعا کے اور کوئی معاوضہ ادا نہیں کر سکتے۔ دل اس یقین سے معمور ہے کہ خدا مجھے میری ضعیفی میں مجھ پر رحم فرمائے گا اور دعاؤں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے گا۔ سچ بھی یہی ہے۔

میں تیرا در چھوڑ کر جاؤں کہاں
یاں نہ چلاؤں تو چلاؤں کہاں

آپ اپنی فہم وذکاء کے ماتحت امتحان دے دیں۔ نتیجہ اللہ پر چھوڑ دیں۔ خدا اسکو کامیاب کرے کیونکہ سب کے والدین کے جذبات بھی وہی ہیں جو ہمارے ہیں ہمارا خدا رب العالمین ہے اور ہمارا رسولؐ رحمۃ للعالمین ہے۔ آپ بھی اپنی دعاؤں کو خوب وسعت دیں۔ اللہ آپکو اس کی توفیق دے۔

آپ کے واسطے نذرانہ پیش کر کے دعا کی درخواست کی اور تمام بزرگوں کو روزانہ توجہ دلاتا رہتا ہوں۔

ایک دفعہ میرا کوئی کام نہ ہو سکا ابّا جان سے ذکر کیا تو کہنے لگے کہ حضرت علیؓ کا قول ہے کہ میں نے ارادوں کی ناکامیوں سے خدا کو پہچانا ہے۔ انکے پاس زندگی کے ہر پہلو اور ہر امر کیلئے اتنی ٹھوس دلیل اللہ اور اس کے رسولؐ کی روشنی میں ہوتی تھی کہ میری عقل حیران رہ جاتی تھی۔ میں ہوسٹل سے گھر آتی تو بس گھر ہی میں رہنا پسند تھا تا کہ اپنے پیارے والدین کے ساتھ کچھ وقت گزاروں۔ میری خوش نصیبی کہ مجھے ابّا جان کی تھوڑی سے خدمت کا موقع مل جاتا۔ میں انکو دبایا کرتی اور سر میں تیل لگایا کرتی تھی۔ ایک دن میں نے پوچھا کہ ابّا جان جب میں آپ کو دبا رہی تھی تو آپ کے ہونٹ ہل رہے تھے آپ کچھ پڑھ رہے تھے؟ کہنے لگے جتنی دیر تم مجھے دباتی رہتی ہو اتنی دیر میں تمھارے لیے دعائیں کرتا رہتا ہوں۔ ابّا جان کی دعاؤں کا دائرہ اتنا وسیع ہوتا کہ حیرت ہوتی تھی مجھے بھی ہمیشہ دعا میں وسعت کی تاکید کیا کرتے تھے۔

ایک دن میں (کالج سے آئی ہوئی تھی) نے ان سے ذکر کیا کہ میرے کالج کی لڑکیاں آپ کی شخصیت سے اتنی متاثر ہیں کہ وہ سمجھتی ہیں کہ اگر آپ پاکستان کے سفیر ہوتے تو کس قدر کامیاب ہوتے اور دنیا کتنی متاثر ہوتی۔ ابّا نے فوراً پوچھا تم نے کیا جواب دیا۔ میں نے کہا میں کیا جواب دیتی میں تو بس خوش ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنا وجیہہ بارعب اور اعلیٰ شخصیت کا مالک باپ دیا۔ قدرے خفگی اور تحکم سے کہا

کہ تم انکو جا کر کہہ دینا کہ کسی سفیر کی بہ نسبت میرا باپ مسیح موعود کی جماعت کا ادنیٰ سپاہی ہونے پر فخر محسوس کرتا ہے اور اسے اپنا بڑا اعزاز سمجھتا ہے۔ ہوسٹل سے گھر آنے پر میری خوب خاطر مدارات ہوتی تھیں۔ جو چیزیں ابّا جان کو پسند تھیں وہ خود کھڑے ہو کر میرے لئے پکاتے تھے۔ رس کی کھیر بناتے اور گڑ کی سویاں

اپنے ہاتھ سے پکا کر کھلاتے۔ ایک دفعہ میڈیکل کالج کی چند سہیلیاں گھر آئیں۔ ابّا جان نے انکی اتنی خاطر داری کی اور تواضع کی کہ وہ بہت متاثر ہو کر گئیں۔ بیٹیوں کی بھی عزت کرتے تھے اور ان کی سہیلیوں کی بھی۔

ایک دفعہ میں گھر آئی ہوئی تھی ابّا جان کی ٹرانسفر ربوہ ہو چکی تھی ایک دن عصر کی نماز پڑھ کر ابّا جان واپس آئے تو بہت خوش تھے مجھے دونوں کندھوں سے پکڑ کر بٹھا دیا۔ میں نے کہا ابّا آپ بہت خوش نظر آ رہے ہیں کیا بات ہے؟ انہوں نے ایک حیرت انگیز واقعہ سنایا جو آج بھی میرے لیے مشعلِ راہ ہے۔ کہنے لگے صبح دفتر میں کسی صاحب کا خط ملا جس میں انہوں نے حضور سے میری شکایت لکھی تھی کہ مولوی صاحب نے فلاں جگہ فلاں شہر میں تقریر کی اور یہ بار بار حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کہتے تھے اور حضرت مسیح موعود کا نام لینے سے کتراتے رہے۔ اس خط کے کونے میں حضور نے لکھا تھا "رپورٹ" میں نے جھٹ کہا بھلا یہ کیا شکایت ہوئی آخر وجود تو ایک ہی ہیں۔ کہنے لگے بس تم ہوتیں تو یہ جواب لکھتیں۔ میں نے کہا ابّا اسکا کوئی اور جواب بھی ہے کہنے لگے ہاں، پھر انہوں نے بتایا کہ پہلے انہوں نے بہت دعا کی پھر حضور کے نام خط میں مودبانہ عرض کیا کہ " حضور اس عاجز کیلئے بہت دعا کریں کہ آئندہ پیارے مسیح موعود کی پیاری جماعت کے کسی پیارے فرد کو میرے کسی قول یا فعل سے تازیست کوئی تکلیف نہ پہنچے "اور دفتر بند ہوتے وقت یہ خط بھجوا دیا عصر کی نماز پر حضور تشریف لائے ہاتھ پکڑ کے آگے کھینچا معانقہ کیا اور ابّا کہنے لگے کہ بیٹی مجھے میرے خط کا جواب مل گیا اس لئے میں اتنا خوش آیا ہوں۔

علم کے بارے میں ابّا جان نے مجھے کئی دفعہ تاکید کی تھی کہ بیٹی علم وہ خزانہ ہے کہ جتنا خرچ کیا جائے اتنا بڑھتا ہے۔ بعض لڑکیوں کی عادت ہوتی ہے کہ علم چھپاتی ہیں تم کبھی ایسا مت کرنا۔ ہوسٹل تشریف لاتے اور وارڈن بتاتیں کہ کسی درخت کے نیچے آپکی بیٹی پڑھ رہی ہوگی یا پڑھا رہی ہوگی تو بہت خوش ہوتے اور اس بات کا ذکر کرتے اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خلفاءِ سلسلہ اور والدین کی دعاؤں کے طفیل ایم بی بی ایس میں پاس کرایا۔

فائنل ایم بی بی ایس سے قبل خاکسار نے امریکہ کا امتحان ای سی ایف ایم جی دے دیا تھا اور ابّا جان سے معاہدہ ہوا تھا کہ نتیجہ گھر پر آئے گا اور وہ مجھے نہیں بتائیں گے تا کہ میرے اپنے سالانہ امتحان پر اثر نہ پڑے۔ چھ ماہ تک ہم نے صبر کیا اور جیسے ہی سالانہ امتحان دے کر گھر آئی تو ابّا جان نے لفافہ کھولا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے کامیاب کر دیا تھا۔ چونکہ میرے بھائی وہاں تھے ابّا جان مجھے امریکہ اعلیٰ تعلیم کیلئے بھجوانے پر راضی تھے مگر قدرت کو میری ٹریننگ انگلستان میں مقصود تھی سو ایسا ہو گیا۔

اس کے بعد ہاؤس جاب کا مرحلہ آیا اسکی بھی کہانی خوب ہے مجھے میڈیسن اچھی لگتی تھی اور پڑھانے والی ٹیچرز کا انداز بھی مؤثر تھا۔ جس دن مجھے ہاؤس جاب کیلئے جانا تھا اس سے ایک رات قبل میں اپنا سامان تیار کر کے ابّا جان کے پاس چارپائی پر جا کر بیٹھی۔ امی بھی تھیں۔ مجھے یکدم خیال آیا کہ میرے والدین نے اتنی محنت اور قربانی سے مجھے پڑھایا اور جب خدا نے ڈاکٹر بنا دیا تو میں نے کس طرح از خود ہاؤس جاب کا فیصلہ کر لیا۔ میں نے ابّا جان سے کہا کہ ابّا آپکو پتہ ہے کہ کل مجھے ہاؤس جاب کیلئے جانا ہے کہنے لگے ہاں! میں نے کہا ابّا آپکو معلوم ہے میں میڈیسن میں ہاؤس جاب کا ارادہ رکھتی ہوں کہنے لگے ہاں معلوم ہے۔ میں نے کہا کہ ابّا آپ اس فیصلے سے خوش تو ہیں نا کہنے لگے میری بیٹی خوش تو میں بھی خوش۔ میں نے بے چینی سے پوچھا ابّا جان آپ خود نہیں چاہتے کہ میں میڈیسن کروں؟ کہنے لگے بیٹی میں سوچ رہا تھا کہ لڑکیوں کیلئے گائنی جاننا ضروری ہے آس پڑوس کو ہی ضرورت پڑ سکتی ہے اسلئے اگر تم ہاؤس جاب گائنی میں کر لیتی پھر آگے مزید تعلیم جس شعبہ میں چاہتی کر لیتی۔ میں نے فوراً کہا ابّا جان جیسا آپ چاہیں گے میں انشاء اللہ ویسا ہی کروں گی۔ اتنے خوش ہوئے انکا چہرہ فرطِ مسرّت سے دمک اٹھا اور مجھے دعائیں دیں مجھے کیا معلوم تھا کہ قدرت ان سے کیا فیصلے کرا رہی ہے۔ صبح جب میں کالج پہنچی میں نے عزیز سہیلی سے اس بات کا تذکرہ کیا۔ اس نے کہا کہ لڑکیاں تمہیں بہت برا بھلا کہیں گی تمہاری وجہ سے پیچھے تمام کلاس نے اپنا حساب کتاب لگایا ہوا ہے وہ سب ڈسٹرب ہو جائے گا۔ میں نے کہا دنیا اِدھر سے اُدھر ہو جائے مگر میں اپنے پیارے ابّا کا کہا نہیں ٹالوں گی جو ہو گا دیکھا جائے گا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ابّا جان کے منہ کی بات کی لاج رکھنی تھی سو اس مرحلے کو کسقدر آسان بنا دیا۔ جب مجھے کمرے میں تمام اساتذہ کے سامنے بلایا گیا پرنسپل صاحبہ ڈاکٹر بلقیس فاطمہ صاحبہ جو کہ گائنی کی ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ بھی تھیں انہوں نے پوچھا (مُنّی کتھے جانا ہے؟)

اور میرے جواب سے قبل ہی کہنے لگیں اس نے کہاں جانا ہے پہلی چار مُنیاّں تو ہیں ہی میری۔ ابّا کو جب پتہ چلا تو بہت خوش ہوئے بس پھر مجھے گائنی پسند آ گئی اور خدا تعالیٰ نے اس میں مزید تعلیم کے سامان بھی کر دیئے۔

ہاؤس جاب کے ختم کرتے ہی انگلستان جانے کا وقت آ گیا ابّا جان نے مجھے سورۃ مریم کی تفسیر پڑھنے کو دی اور عیسائیت سے متعلق چند مضامین بھی۔ ایک سفر میں ایک صاحب نے ابّا سے کہا کہ آپ نے اپنی لڑکی کو پڑھایا لکھایا اور پھر فوراً باہر بھی بھیج رہے ہیں۔ کچھ عرصہ تو اس کو کمانے دیتے۔ تا کہ آپ کو فائدہ ہوتا ابّا جان کے چہرے کا رنگ بدل گیا اپنے مخصوص انداز میں کہنے لگے کیا میں نے اپنی بیٹی کی کمائی کیلئے اسے ڈاکٹر بنایا تھا؟ میری خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے نافع الناس وجود بنائے۔ ہاؤس جاب کی پہلی تنخواہ میرے والدین نے بیوت الذکر بیرون میں دلوا دی۔

انگلینڈ میں بنیادی امتحان خدا تعالیٰ نے جلد پاس کرا دیئے مگر پھر حالات نے مجھے گھر بٹھا دیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ملنے گئی تو حضور نے پوچھا آگے کیوں نہیں پڑھتیں۔ ابّا جان ساتھ تھے کہنے لگے حضور اسکی 5 ماہ کی بیٹی ہے فرمانے لگے بیٹی مولوی صاحب پال لیں گے۔ ابّا جان نے کہا کہ حضور میں نے بھی یہ تجویز اسے دی تھی مگر یہ ماں ہے اس لئے بچی کو نہیں چھوڑتی۔ اسپر حضور کے چہرے پر ایک پرشفقت مسکراہٹ ابھری اور انگلی اٹھا کر فرمایا کہ تم بچی کو پاکستان بھیج دو اور گائنی میں اسپیشلسٹ کی ڈگری کیلئے تعلیم حاصل کرو پھر بتاؤں گا کیا کرنا ہے۔

خلیفۃ المسیح نے فیصلہ فرما دیا اور یوں 5 ماہ کی ندرت ابّا جان کی پانچویں بیٹی بنکر میرے والدین کے گھر آ گئی اور میں پردیس میں ایک صبر آزما وقت سے گزری جسے اللہ کے فضل خلیفۃ المسیح اور والدین کی دعاؤں نے نہ جانے کس طرح گزار ہی دیا۔ ہر پندرہ دن بعد ابّا جان کا خط ملتا جو اللہ اور رسول کے نام سے شروع ہو کر مجھ پر ختم ہوتا اور جب صبر کا پیمانہ لبریز ہونے لگتا تو یہ خط ایک نئی قوت بن کر حصولِ علم کیلئے ممد و معاون بن جاتا۔ ایک خط کا اقتباس پیش کرتی ہوں!

انگلستان میں تعلیم کے دوران خدا تعالیٰ تم کو ہر امتحان میں کامیاب کرے اور پر بہار مسرّتوں سے ہمیشہ ہمکنار کرے۔ تم نے زندگی بھر والدین کی دعائیں لیں اور نہایت محنت و جانفشانی سے زندگی بنائی۔ مجھے تو اکثر یہ دھڑکا لگا رہتا ہے کہ میں نے تمہارے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی تو نہیں کی اور اسکے لئے بھی ہمیشہ استغفار کرتا رہتا ہوں۔ تم پر شاباش اور آفرین ہے کہ تم نے بیٹی ہو کر اپنے والدین کو کبھی کسی قسم کی بھی شکایت کا موقعہ نہیں دیا۔ اللہ تعالیٰ تم کو اس کے صلہ میں ہمیشہ اجرِ عظیم عطا کرے۔

اللہ تعالیٰ کا شکر یہ کہ تم نے خدا کو مقدم رکھا اور تمہاری طرف سے میرے کانوں میں ہر اس شخص نے اچھے خیالات ڈالے اور سنائے جن کے ساتھ تمہارا سابقہ پڑا۔ ابھی میں لاہور گیا تھا تو جماعت کے ایک عہدیدار نے یہ ذکر کیا کہ ڈاکٹر نصرت نے احمدی طالبات کی اپنے کمرے میں رہائش کا انتظام کیا جبکہ لوگ ان کو رہائش کی جگہ جو ان کا حق تھا دینے کو تیار نہ تھے۔ ان کو یہ معلوم نہ تھا کہ تم میری لڑکی ہو جب انکو علم ہوا تو وہ بہت قدر و منزلت سے تمہارے اس فعل کا اظہار کرتے رہے۔

دین کو مقدم کرنے والوں کا خدا انجام بخیر کرتا ہے۔ اسلئے تم کو بھی اللہ تعالیٰ بے انتہا نوازے گا۔ میرا تو ایک ہی لڑکا ہے اور وہ بھی بہت دور ہے۔ میں نے تم کو اپنا دوسرا بازو سمجھا ہے کیونکہ زندگی کی ہم ایسی منزلوں میں ہیں جس میں ضعف شامل ہو چکا ہے۔ تم علم کو جلد جلد طے کرو پھر ایک شاندار مستقبل بناؤ۔ قابلیت کے جوہر تم سے عیاں ہوں۔ یہ حالات جس میں سے تم اب گزر رہی ہو یہ ہمیشہ رہنے والے نہیں۔ آئندہ انشاء اللہ جو وقت آئے گا تم کو تمہارے باپ کی یہ باتیں یاد دلائے گا کہ دین کو مقدم کرنے والوں کو خدا مقدم کیا کرتا ہے۔ تم لوگوں کے پاس سلسلہ کی کتب نہیں ہیں بعض کتب میں بھجواؤں گا تا کہ تم کو وہ روحانی غذا پہنچتی رہے جو اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے نازل فرمائی ہے چاہئے تو یہ کہ اخبار الفضل تم منگواؤ تا کہ سلسلہ کی روز افزوں ترقی اور حالات سے تم لوگ باخبر رہو۔ نمازوں کو قائم کرنا کہ یہ مومن کی معراج ہے۔

ابّا جان کو خوشی تھی کہ میں نے حضورِ اقدس کے ارشاد کی تعمیل میں اپنی بیٹی کو اتنی دور چھوڑا اور پردیس میں تعلیم حاصل کی۔ وہ کہتے تھے کہ بیٹی خدا تجھے کبھی ضائع نہیں کرے گا۔

ابّا نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ وہ ندرت کی ڈائری مجھے لکھتے رہیں گے کہ کب وہ بولی، کب چلنا سیکھا اور اس وعدے کو انہوں نے زندگی بھر نبھایا۔ کسی بچے نے ایک دن ان سے کہا آپ ندرت کو بہت پیار کرتے ہیں کہنے لگے یہاں آؤ تمہارے امی ابّا کہاں ہیں اس نے کہا گھر پر کہنے لگے وہ تمہیں پیار کرتے ہیں بچے نے اثبات میں سر ہلایا پھر پوچھا کہ ندرت کے امّی ابّا کہاں ہیں اس نے کہا انگلینڈ میں پوچھا کیا روز ندرت کو پیار کر سکتے ہیں بچے نے کہا نہیں، کہنے لگے بس میں ندرت کو ان کے حصّے کا پیار بھی دیتا ہوں یہ جواب سن کر بچہ خاموش ہو گیا۔

ایک دن مجھے ندرت کا ایک لطیفہ لکھا کہ میں نے تمھاری بیٹی سے کہا ندرت تم مجھے اتنی پیاری لگتی ہو دل چاہتا ہے سینے کے اندر رکھ لوں بچی نے گھبرا کر کہا نہیں ابّا نکلوں گی کیسے؟ ندرت کے ہر اٹھنے والے قدم کے ساتھ اسکے لئے دعائیں کرتے رہتے تھے اور یوں میری اکلوتی بیٹی کو بھی اللہ تعالیٰ نے میرے پیارے والدین کی دعاؤں کا وارث بنا دیا۔

میرا آخری امتحان تھا۔ آپا منصورہ بیگم صاحبہ فرماتی تھیں کہ تمہارے ابّا نے اتنی عاجزی کا خط لکھا کہ اس خادم زادی کا فلاں تاریخ کو امتحان ہے دعا کی درخواست ہے۔ فرماتی تھیں کہ میں نے کوئی سجدہ نہیں چھوڑا کہ کس طرح خانصاب نے مجھے بھی دعا کیلئے لکھا۔ اسی طرح اور بزرگ بتاتے تھے کہ ابّا جان نے بعض گھروں کے دروازے پر دستک دے کر دعا کی درخواست کی اور مولا کریم نے اپنے بے پایاں فضلوں اور سب کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشا اور اس عاجز کو کامیابی عطا فرمائی۔ الحمد للہ

میں اپنی بچی کی وجہ سے ہر سال انگلینڈ سے پاکستان آتی اور ابّا کی ٹوپی مجھے جہاز کی کھڑکی سے ہی نظر آ جاتی (اس زمانے میں لوگ چھت پر کھڑے ہو کر جہاز کو اترتا دیکھتے تھے) ایک دفعہ لینے نہیں آئے دورے پر گئے ہوئے تھے۔ جب دو دن بعد آئے تو میں نے کہا ابّا آپکی بیٹی اتنی دور سے آئی اور آپ لینے ہی نہیں آئے۔ ابّا نے بڑی معذرت کی پیار کیا مگر دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا سبق تو پڑھانا تھا اس لئے نہایت معصوم شکل بنا کر کہنے لگے کہ بیٹی میں آئندہ خلیفۃ المسیح کو کہہ دوں گا کہ مجھے دورے پر نہ بھجیں میری بیٹی انگلستان سے آ رہی ہے؟ اور میں ہنس پڑی خود بھی ہنس

پڑے۔لیکن انہوں نے ضرور دعا کی ہوگی کیونکہ اس کے بعد وہ ہمیشہ مجھے لینے آئے اور جب میں انکی وفات پر آئی تو مجھے اس زندگی بھر کے خلا کا شدت سے احساس ہوا کہ وہ ٹوپی اور وہ چہرہ جس نے تا حیات میرے جذبات کی پاسداری کی وہ اب کبھی لینے نہ آسکے گا۔

یوں تو ابّا جان کی شخصیت ہی منفرد تھی ہر ادا میں اپنا رنگ اور ہر بات پر حکمت ہوتی تھی مگر بعض باتوں نے مجھے بہت متاثر کیا۔ابّا جان اپنے جماعتی کاموں اور تقاریر کیلئے ضرور دعا کیلئے کہتے تھے خاص طور پر جلسہ سالانہ کی تقریر کیلئے۔ یہاں تک کہ میں جب انگلینڈ چلی گئی تو دعا کیلئے خط ضرور آتا۔ہم نہایت توجہ سے ابّا کیلئے دعا کرتے پھر وہ امی جان کو تقریر ضرور سناتے انکے تاثرات کو غور سے سنکر ردو بدل کرتے۔امّی کی اور بچوں کی رائے کو اہمیت دیتے۔حضور سے ملاقات کیلئے جانا ہوتا تو بہت ڈرتے تھے۔خود بھی دعا کرتے اور ہم سے بھی کرواتے اللہ تعالیٰ سے پیار کا اسقدر تعلق تھا انکی دعاؤں اور عبادات میں نہایت عاجزی اور رقت ہوتی جلدی سو جاتے تھے اور تہجد پر اٹھتے۔میں کبھی کبھی تہجد پر اٹھ کر ابّا جان کو دیکھا کرتی تھی۔(ہمارے لئے بھی پسند نہیں کرتے تھے کہ دیر گئے رات کو بے مصرف باتیں کریں)۔سرہانے ایک ڈائری ہوتی تھی جس میں کچھ نوٹس لکھا کرتے تھے۔محامد خاتم النبییّن بہت پسند تھی وہ بھی سرہانے رکھتے۔اسکے بیشتر اقتباس زبانی یاد تھے۔ عاجزی اتنی تھی کہ میں نے اکثر انکو کہتے سنا کہ "میں تو بے ہنری کا بنڈل ہوں اللہ کا کتنا فضل ہے کہ مجھے اپنی جماعت کا سپاہی بنایا"۔ابّا جان کو اشعار بہت یاد تھے اور عربی قصیدہ عشقِ رسولؐ میں اکثر گنگناتے تھے۔ ایک اور مصرعہ بھی کئی دفعہ پڑھتے سنا۔

اے دوستو جو پڑھتے ہو اُم الکتاب کو

دین کی ہر شق نبھانے کے ساتھ ساتھ ایک بھرپور زندگی بھی گزارتے۔میچ دیکھنے کا بہت شوق تھا اور خبریں سننے کا بھی، سیر سے لطف اندوز ہوتے۔کھانوں کا ذوق بھی اعلیٰ تھا۔نوجوان نسل کے مزاج اور تقاضوں کو سمجھتے ہوئے مناسب حال تبصرہ اور برتاؤ کرتے بچوں میں بچے بن جاتے اور گھوڑا بنکر چھوٹے بچوں کو پیٹھ پر بٹھا لیتے۔کیرم بورڈ کے اچھے کھلاڑی تھے۔ اسپین میں بہت مزہ آیا زبان نہ جاننے کے باوجود ٹیکسی ڈرائیور سے گفتگو کرتے رہتے اور اپنے اردگرد لوگوں کا ایک ہجوم مقناطیس کی طرح اکٹھا کر لیا اور احمدیت کا پیغام پہنچایا۔

ابّا جان کو میں نے بہت صائب الرائے پایا۔جس کسی کے بارے میں اچھی رائے دی ویسا ہی تجربہ ہوا۔ منفی رائے نہیں دیتے تھے چپ ہو جاتے تھے اور یہ انکا بہت بڑا وصف تھا منفی تبصرہ بھی کسی کے متعلق نہیں کرتے تھے۔ جماعت کی املاک اور سلسلے کے پیسوں کا بہت درد رکھتے تھے۔گھر میں بھی اور احمدیہ ہال میں بھی بجلی اور پنکھے غیر ضروری طور پر چلنے نہ دیتے اور ہمیں بھی اس کی تاکید کرتے رہتے۔

میں جب ہسپتال آکر کام کرنے لگی تو مجھے علم ہوا کہ کارکنوں کو دوائی ہسپتال فراہم کرتا ہے۔میں نے امّی سے پوچھا کہ میں ابّا کی دوائیاں انگلینڈ سے بھیجا کرتی تھی اور کبھی کبھی میں نے انکو خریدتے بھی دیکھا ہے۔کہنے لگیں کہ تمہارے ابّا کا موقف یہ تھا کہ اگر میری اولاد کر سکتی ہے تو میں سلسلہ پر بوجھ کیوں ڈالوں۔

طبیعت میں مزاح کا پہلو بھی خوب تھا۔بعض دفعہ بچوں کی کہانیاں پڑھتے تھے اور لطائف پڑھکر سناتے تھے۔ چائے کے بارے میں کہتے تھے کہ لبریز ہو، لب سوز ہو اور لب بند ہو۔ پھر یہ کہ گرمی میں گرم چائے ٹھنڈک پہنچاتی ہے۔اگر دوسری پیالی لینی ہوتی تو کہتے تھے میرا مذہب چائے کے معاملے میں دو پیالی کا ہے۔ پھر بتاتے تھے کہ انکو چائے بنانی خلیفۃ المسیح الثانی نے سکھائی پہلے دودھ پھر قہوہ ڈالنا۔انگریز بھی اسی طرح بناتے ہیں۔لکھنؤ کی اردو زبان کے متعلق ایک دن لطیفہ سنایا کہ چند افراد یکے میں بیٹھ کر کہیں جارہے تھے۔منزل پر پہنچ کر یکّہ بان سے نرخ پر تکرار ہوگئی تو اس نے بڑے انداز سے کہا واہ صاحب واہ! آپ تو ذرہ سی بات میں بکھر گئے۔ایک دن ابّا جان انشاءاللہ ماشاءاللہ عطر ہاؤس کراچی گئے اور ان سے اپنے مخصوص لب ولہجہ میں کہا میاں عرق گلاب ہے۔انہوں نے کہا ہے تو سہی مگر اتنا خالص نہیں۔امریکہ جا کر بیمار ہوگئے اور ہسپتال میں داخل رہے انکے کمرے میں فون تھا کبھی میں لندن سے فون کرتی تو ایک شگفتہ سی آواز سنائی دیتی بیٹی میں اللہ کے فضل سے بالکل ٹھیک ہوں میری بیٹی کیسی ہے۔پھر واپس آکر تمام واقعہ سنایا کہ کس طرح بھائی بھابھی نے انکی خدمت کی کس طرح انہوں نے دلی دعائیں لیں اور مکرم ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب کے خلوص تعاون کا بہت اچھے رنگ میں ذکر کیا پھر بتایا کہ میں بے جوڑ نائٹ سوٹ پہنا کرتا تھا ایک دن حکمی بیٹی (میری بھابی) نے اس بارے میں پوچھا کہنے لگے میں ہنس پڑا میں نے ان سے کہا کہ یہ قمیص لندن میں میری بیٹی نے دی تھی اور یہ پاجامہ امریکہ میں میری بیٹی نے دیا ہے۔ بیک وقت دونوں پہنتا ہوں تاکہ دونوں کیلئے دعا کروں مجھے کیا سروکار کہ میچ کرتا ہے یا نہیں۔

ایک دفعہ میں نے انگلینڈ سے ابّا جان کو چاروں بہنوں کی تصویر بھیجی (جو ندرت کے عقیقے پر لی گئی تھی) اور پیچھے لکھا کہ ابّا جان خوب جنت کمائی آپ نے بڑے محظوظ ہوئے اور جب میں آئی تو اسکا تذکرہ کیا۔

ابھی انگلستان میں ٹریننگ مکمل نہ ہوئی تھی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وفات پا گئے۔میں نے ابّا جان سے پوچھا کہ کیا خدا ایک خلافت کی باتیں دوسری خلافت میں منتقل کر دیتا ہے۔ جماعتی مقاصد تو یقیناً ہوتے ہونگے مگر کیا انفرادی مقاصد بھی ہو جاتے ہیں؟ کہنے لگے تم اس لئے پوچھ رہی ہو کہ حضور نے تم کو کچھ بتانا تھا میں نے کہا بالکل یہی بات ہے۔اسپر کہنے لگے مجھے بھی علم ہے کہ حضور نے تم کو کیا کہنا تھا۔ میں بضد ہوئی کہ ابّا جان مجھے ضرور بتائیں۔انکے چہرے پر بے چینی تھی کہنے لگے بیٹی میں نہیں بتا سکتا جب تک تمہاری ٹریننگ مکمل نہ ہو جائے اسلئے اصرار نہ کرو۔ میں خاموش ہوگئی سمجھ گئی تھی کہ انکی ضرور حضور اقدس سے بات ہوئی ہے اور خلیفہ کی بات کے آگے اولاد کے جذبات کوئی حیثیت نہیں رکھتے۔

آخر وہ دن آپہنچا جسکا کبھی تصور نہ تھا۔ایک دن انگلینڈ میں کلینک کرتے ہوئے اچانک ابّا جان کے ایکسیڈنٹ اور وفات کی خبر ملی۔

عمر بھر کے ساتھ جینے کا سلیقہ سکھانے والے ، جینے کی امنگ دلانے والے، ہمیشہ زندہ خدا پر توکّل ابھارنے والے ، خلافت سے وابستگی سکھانے والے سراپا محبت وشفقت کا پیکر ایک سرمایہ حیات وجود یوں اچانک میری زندگی سے چلے جائیں گے کبھی سوچا نہ تھا۔

میں زندگی میں پہلی بار ڈرائیونگ کی تمام حد بندیاں توڑ کر گھر پہنچی اور پاکستان جانے کا انتظام کیا مگر وقت پر نہ پہنچ پائی۔میرا نایاب پدر منوں مٹی تلے جا چکا تھا اور میں انکی قبر پر کھڑی تھی۔ پھر جیسے انکی آواز سنائی دی کہ "اول وقت کا صبر اصل ہوتا ہے اور اللہ کو یہی پسند ہے" (یہ جملے میں نے ان سے کسی کے لواحقین کو تسلی دیتے وقت سنے تھے)" اور میں نے اپنے آنسو پونچھ لئے جیسے کہ ابّا دیکھ رہے ہوں۔

ابّا جان کی وفات کے بعد میں اتنی پریشان نظر آتی تھی کہ میرے بھائی نے مجھ سے کہا کہ ابّا تو سب کے فوت ہوئے ہیں تم کہیں شرک نہ کر بیٹھنا۔ دراصل انکو علم نہ تھا کہ میں ابّا کی کمی کے علاوہ بھی کسی بات سے پریشان ہوں۔ چنانچہ میں بیت الدعا قادیان چلی گئی اور وہاں گریہ وزاری کی کہ ان دو ہستیوں کے علاوہ کسی اور کو پتہ نہ تھا کہ میں نے کیا کرنا ہے۔ان میں سے ایک تیرا خلیفہ تھا اور ایک تیرا نیک بندہ میرا باپ۔ میں حقیر کمزور ناتواں بندی جو تجھ سے تعلق میں انکی گرد کو بھی نہیں پہنچ سکتی اب مجھے کون بتائے گا کہ میں ٹریننگ کے بعد کہاں جاؤں؟ اور کیا کروں؟ دعا کے بعد دل بہر حال ہلکا ہو گیا میں کچھ عرصہ اپنی والدہ کے پاس رہ کر پھر (تھوڑا سا عرصہ جو ٹریننگ میں رہ گیا تھا اسے مکمل کرنے) انگلینڈ واپس چلی گئی۔ میرے انگریز استاد نے حیرت انگیز سلوک کیا نرسز کو کہا کہ یہ لڑکی اپنے باپ کے خلاء کو بہت محسوس کرے گی اسلئے اسے تیزی سے سرجری میں مشغول اور مصروف کردو اور یوں جلد جلد میری ٹریننگ مکمل ہونے لگی۔قادیان سے واپسی پر کچھ دن تو ہسپتال کی مصروفیت میں گزر گئے مگر پھر ایک عجیب بات ہوئی جو اس سے پہلے زندگی میں کبھی نہ ہوئی تھی۔ فجر سے کچھ دیر قبل میں اٹھ بیٹھی اور دماغ میں آیا کہ وقف کا یہ سلسلہ ابّا جان کی وفات کے بعد ختم نہیں ہونا چاہیے۔ اس سے قبل میں نے کبھی وقف کے بارے میں سوچا بھی نہیں تھا اور نہ ہی ابّا جان نے کوئی تذکرہ کیا تھا۔میں نے اس خیال کو جھٹکنے کی کوشش کی کبھی اسٹرابیری فارمز چلی جاتی کبھی لمبی ڈرائیو پر لیکن عجیب عجیب باتیں ذہن میں ابھرتی رہتیں۔جیسے کوئی غیر مرئی طاقت بار بار یہ خیال ڈال رہی ہو۔کبھی خیال آتا کہ خلفاء سلسلہ کی دعاؤں سے اللہ نے اتنا فضل کیا اسلئے شکرانِ نعمت کے طور پر مجھے ٹریننگ کے بعد اپنی زندگی کا کچھ حصّہ اللہ کی راہ میں پیش کرنا چاہیے۔کبھی سوچتی کہ میں بیٹا تو نہیں مگر ابّا نے مجھے اپنا دوسرا بازو سمجھا تھا۔ بیٹیاں بھی تو والد کے نقشِ قدم پر چل سکتی ہیں۔ایک طرف میں ان خیالات میں غلطاں وپیچاں تھی اور دوسری طرف اللہ کا کرنا کیسا تھا کہ میرے سامنے ایسی تحریریں آئیں جو اس سے قبل میں نے نہیں پڑھی تھیں۔مجھے میرے دادا جان (حضرت مولانا ذوالفقار علی خاں گوہر) کے کچھ اشعار ملے جو لگتا تھا میرے لئے لکھے گئے ہوں۔

تمہارے سامنے ہیں کارنامے عہدِ اولیٰ کے
پڑھے ہیں اور سنے ہیں تم نے سب قصّے صحابہ کے
ملے انعام انکو کس طرح سب دین و دنیا کے
یونہی وارث بنو تم آگے بڑھکر فضلِ مولیٰ کے
خدا کے دین کی خدمت تمہیں کندن بنادے گی
تمہارے نام کا دنیا میں پھر سِکہ بٹھا دے گی

ایک اور تحریر الفضل میں چھپی جس میں دادا جان نے اس سپاسنامے کا جواب دیا تھا جو انکو ناظر اعلیٰ کی حیثیت سے الوداعی تقریب میں پیش کیا گیا اس میں انہوں نے کہا تھا کہ " میں تو پیرانہ سالی میں خدمتِ دین میں آیا میری خواہش اور دعا ہے کہ میری نسلیں جوانی میں اللہ کی راہ میں آئیں اور اسکا حظ اٹھائیں"۔

ٹریننگ مکمل ہوتے ہی اس خیال نے اتنی پختگی حاصل کر لی تھی اور میرے دل ودماغ پر اتنا حاوی ہو گیا تھا کہ میں نے بغیر کسی سے مشورہ لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں ایک سال کے وقف کی پیشکش کر دی۔حضور کا جواب ملا۔

" آپکا خط مورخہ 85-01-17 معہ ڈگریاں وغیرہ ملا۔ پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی اللہ تعالیٰ نے آپ کو جس جذبہ سے سرشار فرمایا ہے اس کو عملی رنگ دینے کی توفیق دے۔ بہت ضرورت تھی خود اسلئے نہ کہا تھا کہ آپ کو مجبوری ہوگی۔

آپ کے والد صاحب کی بھی یہی خواہش تھی۔ ایک سال تک کام کریں پھر دوبارہ فیصلہ کر لیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ آپ کو خدمتِ خلق کرنے کی توفیق دے۔

دوسرے خط میں لکھا!

"اس بات سے بہت خوشی ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے آپکو یہ توفیق بخشی کہ دنیاوی لحاظ سے بہت بہتر پیشکش کو آپ نے فضل عمر ہسپتال میں کام کرنے کی خاطر ٹھکرا دیا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھا۔اللہ آپ سے راضی ہو اور آپکے مرحوم والد کی روح بھی اس فعل پر اھتزاز کرے"

ان خطوط سے ساری بات روز روشن کی طرح واضح ہوگئی کہ ان دو ہستیوں کی کیا پلاننگ تھی جسکے لئے

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم ڈاکٹر نسیم اللہ خان صاحب

بچوں کو بھوک نہ لگنا۔ ایک عام شکایت

جب بچے کی عمر ایک سال سے بڑھنے لگتی ہے تو ماں کو یہ احساس شدت سے ہونے لگتا ہے کہ بچے کو جتنی خوراک کی ضرورت ہے۔ وہ اتنی نہیں لے رہا۔ ایسے میں والدین کو تشویش شروع ہوجاتی ہے اور وہ بچے کو ڈاکٹروں کے پاس لے کر پہنچ جاتے ہیں۔ عموماً والدین کا کہنا ہوتا ہے۔ ہمارے بچے کو بھوک نہیں لگتی یہ صحیح طرح سے کھانا نہیں کھاتا۔ کوئی ایسی دوا لکھ دیجئے کہ یہ خوب کھانا کھانے لگے۔ خصوصاً ہمارے ہاں تو یہ شکایت بہت عام ہے۔

دراصل مختلف بچوں کی کھانے کی عادات میں بہت فرق پایا جاتا ہے۔ جب ایک بچے کی نشو ونما معمول کے مطابق ہورہی ہو تو کھانا نہ کھانے کی شکایت بے جا ہے۔ اس میں پریشانی کی کوئی بات نہیں۔ لیکن ایک بچہ جو شروع میں صحیح طور پر خوراک لے رہا ہو اور پھر اچانک اس کی خوراک کم ہوجائے تو اس کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں۔ مثلاً بیماری کی ابتدائی علامتیں، گرم موسم، مختلف وجوہ سے بخار یا منہ میں چھالے، ٹانسلز یا گلے کی خرابی، اداسی یا جذباتی زیرو بم نیز کئی بیماریوں کے ذیلی اثرات وغیرہ۔ ایسے بچوں کی جونہی طبیعت بہتر ہوتی ہے ان کی بھوک بھی کھل جاتی ہے اور وہ اپنی نشو ونما کی ضروریات کے مطابق خوراک لینے لگتے ہیں۔

بچے کی بتدریج بھوک ختم ہوگئی ہو تو ماں کو چاہئے کہ وہ کسی بچوں کے ڈاکٹر سے رجوع کریں اور اگر ڈاکٹر خون، پیشاب وغیرہ ٹیسٹ کروانے کے لئے کہے تو فوری کروالے تاکہ بچے میں بھوک نہ لگنے کی وجوہ کا علم ہوسکے۔ ماں کو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے کہ اگر بچہ صحیح خوراک نہیں لے پارہا تو اسے دودھ، پانی اور دیگر مائعات کا زیادہ سے زیادہ استعمال کروائے۔ جسم میں تھوڑے عرصے کے لئے پانی کی کمی غذا کی تھوڑے عرصے کی کمی کے مقابلے میں کہیں زیادہ خطرناک ثابت ہوسکتی ہے۔

نومولود کو پیدائش کے چار تا چھ گھنٹوں میں ماں کا دودھ دیا جائے۔ یہ ماں اور بچہ دونوں کے لئے مفید ہے۔ اگر کسی وجہ سے ماں کا دودھ نہ پلایا جاسکتا ہو تو اسے اوپر کا دودھ بھی لگایا جاسکتا ہے۔

اکثر ماؤں کو یہ شعور نہیں ہوتا کہ ان کے بچے کا وزن کس حساب سے بڑھنا چاہئے۔ نیز وہ اس بات کا خیال نہیں رکھتیں کہ بچے کو چھالیا، چپس، چیونگم، بسکٹ، ٹافیاں، مٹھائیاں اور دوسری اسی قسم کی اشیاء کھانے کی عادت نہیں ڈالنی چاہئے۔ کیونکہ ان سے بچے کی عام غذائیں کھانے کی رغبت ختم ہوجاتی ہے۔ اگرچہ ان سے بچے کا پیٹ تو بھر جاتا ہے۔ لیکن اس کی غذائی ضروریات پوری نہیں ہوتیں۔ اس لئے اس کی نشو ونما بھی معیار کے مطابق نہیں ہوپاتی۔

بچے کے وزن اور بعد میں نشو ونما کو ناپنے کے لئے پیدائش کے وقت اس کا جو وزن تھا، اسی کو پیمانے کے طور پر لیا جاتا ہے۔ البتہ پیدائش کے بعد اکثر بچوں کا ابتدائی چندروز میں وزن معمولی سا کم ہوجاتا ہے۔ مگر پھر ماہ بہ ماہ ان کا وزن بڑھتا ہی رہتا ہے۔ سب سے زیادہ وزن پہلی سالگرہ پر بڑھتا ہے۔ اس کے بعد جوں جوں اس کی عمر بڑھتی ہے۔ اس کے وزن اور قد میں معمول کے مطابق اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

انفرادی طور پر بچے کے وزن بڑھنے یا گھٹنے کی رفتار کئی وجوہ سے متاثر ہوسکتی ہے۔ مثلاً پیدائش کے وقت معمول سے کم یا زیادہ وزن ہونا۔ والدین کی جسمانی ساخت، بیماریاں، خاندانی تعلقات، خوراک اور غذائی ضروریات وغیرہ۔

اگر آپ کے بچے کا قد اور وزن کسی وجہ سے بھی مناسب طور پر نہیں بڑھ رہا تو آپ اسے کسی بچوں کے ڈاکٹر کو دکھائیں اور اس کی ہدایات کے مطابق ضروری ٹیسٹ کروا کر مکمل علاج کروائیں۔ اپنے بچے کا ہر ماہ یا دو ماہ کے بعد قد اور وزن چیک کریں اور اس کا ریکارڈ رکھیں تاکہ یہ معلوم ہوسکے کہ آپ کے بچے کی نشو ونما معمول کے مطابق ہورہی ہے یا نہیں۔ یہ بھی دیکھیں کہ آپ کے بچے کو متوازن غذائیں مل رہی ہیں یا نہیں۔ اس سلسلے میں بچوں کے ڈاکٹر سے مشورہ لیا جاسکتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی بیماری ہے تو اس کا علاج کیسے کروایا جائے۔ اگر غذائی کمی ہے تو اس کے بارے میں صحیح معلومات لی جاسکتی ہیں۔ یہ بھی دیکھیں کہ آپ کے بچے کو حفاظتی ٹیکوں کا کورس مکمل ہورہا ہے یا نہیں۔

اگر ان ہدایات پر عمل کرنے کے باوجود بھی اگر آپ کے بچے کا وزن بڑھنا شروع نہیں ہوتا تو پھر بلا تاخیر کسی بچوں کے ڈاکٹر کو دکھانا چاہئے۔ وہ یہ معلوم کرنے کے لئے کہ بچے کا مناسب وزن کیوں نہیں بڑھ رہا۔ مختلف ٹیسٹ کروانے کا مشورہ دے گا۔ اس مقصد کے لئے کوئی ایک ٹیسٹ نہیں ہوتا۔ مختلف امراض کی موجودگی کے بارے میں مختلف ٹیسٹ ہوتے ہیں۔ مثلاً گردوں کی بیماری کے لئے پیشاب کا ٹیسٹ، آنتوں میں کیڑوں اور جراثیم کی موجودگی کے لئے فضلے کا ٹیسٹ، غدود ورقیہ کی نامناسب کارکردگی معلوم کرنے کے لئے خون میں ہارمونز کا ٹیسٹ وغیرہ۔

بعض اوقات بچہ جب کھانے سے انکار کرتا ہے تو مختلف طریقوں سے لاشعوری طور پر اسے احساس ہوجاتا ہے کہ اس طرح وہ گھر کے تمام افراد کی توجہ اپنی طرف مبذول کروانے میں کامیاب ہورہا ہے۔ وہ اس بات سے بہت خوش ہوتا ہے اور اپنی اس حرکت کو دہراتا رہتا ہے۔ اس لئے بچے کی کھانے کی عادت سے نبردآزما ہونے کے لئے والدین کو بچے کی نفسیات کے بارے میں بھی چند باتوں کا خیال رکھنا ہوگا۔

1۔ بچے بڑھتی عمر میں بہت سرگرم ہوتے ہیں اور اپنے جسم پر اپنا کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ کھیل کود، بھاگ دوڑ، چڑھنا اترنا، مطلب یہ کہ وہ مسلسل حرکت کرتے رہتے ہیں۔ وہ آزادانہ زندگی کی تگ و دو میں لگے رہتے ہیں اور اپنی اس آزادانہ زندگی میں وہ والدین کی دخل اندازی کہ ’’کھانا کھالو‘‘ یا ’’کھانے کے بعد بھاگ دوڑ نہیں کرو‘‘ وغیرہ برداشت نہیں کرتے۔ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ کیا کھانا ہے اور کتنا کھانا ہے۔ یہ سوچنا اور اس کا فیصلہ کرنا ان کا اپنا حق ہے۔ نیز عموماً وہ کھانے پینے کے عمل کو اپنی سرگرمیوں کی راہ میں رکاوٹ سمجھتے ہیں۔ ان کا خیال ہوتا ہے کہ اس طرح ان کا وقت ضائع ہوگا۔ اتنے ٹائم میں وہ اپنی پسند کے کئی کھیل کھیل سکتے تھے۔

2۔ بچے کو خوراک کھلانے کے لئے زبردستی نہ کریں۔ البتہ جب وہ آدھے گھنٹے تک ٹیبل پر کھانے کے لئے نہ آئے تو غذائیں ہٹالیں۔ وہ جتنا کھانا چاہتا ہے، اس سے زیادہ کھانے کی اس سے ضد نہ کریں۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو احتجاج کے طور پر اپنی کم خوراک ہی پر مُصر رہے گا۔

3۔ اگر وہ اپنی ضرورت کے مطابق خوراک کو تین مرتبہ میں پورا نہیں کرسکتا تو ایسی صورت میں اسے خوراک پانچ حصوں میں بانٹ کر دیں۔

4۔ بچے کا کھانا صحت بخش، لذیذ اور متوازن ہونا چاہئے۔ کھانوں کے وقفوں کے دوران اگر اسے بھوک لگے تو اسے پھلوں کے رس، دہی، پنیر اور تازہ پھل وغیرہ دیں۔ میٹھے کیک، چاکلیٹ اور دیگر میٹھی ٹافیاں دینے سے گریز کریں۔ کیونکہ ان میں غذائی ضروریات کے اجزا کا فقدان ہوتا ہے۔ صرف حرارے زیادہ ہوتے ہیں۔ نیز مصالحے دار، چٹ پٹی اور میٹھی اشیاء کھانے سے بھوک مرجاتی ہے، یاد رہے اگر بچہ مسلسل چپس، ٹافیاں کھاتا رہے اور معمول کے کھانوں سے بھاگے تو یہ ڈسپلن کا مسئلہ ہے نہ کہ غذائیت کا۔

5۔ ایک ہی بچے کے روز روز کے کھانوں میں فرق آسکتا ہے۔ کبھی تو وہ ایک قسم کی خوراک کو روز روز کھانا پسند کرے گا اور کبھی اسی کو کھانے سے انکار کردے گا۔ اس سے پریشان نہ ہوں۔

بعض اوقات مائیں یہ محسوس کرنے لگتی ہیں کہ بچے کی خوراک کم ہوگئی ہے۔ حالانکہ ایسا ہوتا نہیں ہے۔ اگر بچے کی صحت ٹھیک ہو تو زیادہ تشویش کی بات نہیں۔ اکثر والدین بچے کے کھانے پینے کے معاملے میں کچھ زیادہ ہی احتیاط پسند ہوتے ہیں۔ ماں یہ سوچتی ہے کہ میں نے اتنی محنت کر کے اتنا اچھا کھانا بنایا ہے اور بچہ کھانے سے انکار کر رہا ہے تو اس کا جی بہت برا ہوتا ہے۔ دراصل بچے اپنی مرضی کے مالک ہوتے ہیں، وہ زور، زبردستی سے مزید چڑ جاتے ہیں۔ لہٰذا کھانے کے دوران اگر بچہ جلد بازی یا سستی کا مظاہرہ کرے تو اسے برا بھلا کہنے سے گریز کریں۔ اس سے بچے پر برا اثر پڑتا ہے۔ اس طرح کھانے کے اوقات اور کھانے پینے سے اس کا دل اچاٹ ہوجاتا ہے۔ آپ صرف اس بات پر نظر رکھیں کہ وہ ڈھنگ سے مناسب غذا لے رہا ہے یا نہیں۔ اگر لے رہا ہے تو پھر فکر کی کوئی بات نہیں۔

واقفین نو بچوں کے والدین کو اپنے بچوں کی صحت اور نشو ونما کا اچھی طرح خیال رکھنا چاہئے اور مندرجہ بالا امور کو مدنظر رکھنا چاہئے اور اگر کبھی کوئی مسئلہ ہو تو فوراً بچوں کے ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔ یاد رکھیں کہ یہ واقفین نو بچے بہت ہی قیمتی وجود ہیں۔ انہوں نے مستقبل میں جماعت کی بہت اہم ذمہ داریاں سنبھالنی ہیں۔ اس لئے ان کی اچھی تربیت کے ساتھ ان کی اچھی صحت کا بھی خاص خیال رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ایسا کرنے کی توفیق دے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 5)

خدا نے میرے دل کو مائل کر دیا۔

اس ناچیز کی زندگی کا ماحصل یہ ٹھہرا کہ اللہ کے فضلوں کے سائے تلے ماں کی خواہش پر ڈاکٹر بنی والد کی خواہش پر گائنی لی، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی منشاء پر اسپیشلسٹ بنی، ان دونوں کی خواہش اور دعائیں مجھے وقف کی زندگی میں گھیر لائیں۔ اب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ماڈل ہسپتال کی خواہش پوری کرنے کیلئے سرگرداں ہوں۔ خدا خلافتِ خامسہ سے بھی مضبوط تعلق رکھنے کی توفیق دے اور حضور کی منشاء کے مطابق چل سکوں (آمین)

میرے پیارے والد کا کسقدر ربڑا اور کتنا واضح کردار اس زندگی کو ڈھالنے اور خدا کی مخلوق کی خدمت کے قابل بنانے میں تھا۔ اللہ تعالیٰ ہی انکو بہترین جزا دے اور ان پر اپنی بے شمار رحمتیں نازل کرے۔ اس معزز باپ کی دعاؤں کا حقیقی وارِث اور صحیح معنوں میں ہمیں یادگار بنائے (آمین)

بارشِ رحمت ہو یارب اسکے مرقد پر سدا
شمع توحید و رسالت کا جو اک پروانہ تھا

قارئین سے اپنی والدہ کی شفایابی اور ان کی مقبول خدمت کرنے کی توفیق کیلئے بھی دعا کی درخواست کرتی ہوں۔

سایہ رحمت

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سات آدمی قیامت کے دن سایہ رحمت الٰہی کے نیچے ہوں گے۔ ان میں ایک وہ شخص ہے جس نے اس طرح پوشیدہ طور پر اللہ کی راہ میں صدقہ دیا کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہوئی کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الصدقۃ بالیمین حدیث نمبر 1334)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 59284 میں منصور علی خان

ولد ناصر علی خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور علی خان گواہ شد نمبر 1 ناصر علی خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن

مسل نمبر 59285 میں ندیم طاہر خلیفہ

ولد طاہر احمد خلیفہ قوم مغل غوری پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم طاہر خلیفہ گواہ شد نمبر 1 ناصر علی خان ولد محمد علی خان مرحوم گواہ شد نمبر 2 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن

مسل نمبر 59286 میں عالیہ فرحین

زوجہ شہزاد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 112 گرام مالیتی اندازاً -/133670 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ فرحین گواہ شد نمبر 1 فرحان قمر وصیت نمبر 40353 گواہ شد نمبر 2 شہزاد بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 59287 میں سید عبدالسلام شریفی

ولد سید عبدالستار شریفی قوم سید پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ پلاٹ مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عبدالسلام شریفی گواہ شد نمبر 1 سید مقصود احمد شاہ وصیت نمبر 22011 گواہ شد نمبر 2 سید عابد محمود شاہ وصیت نمبر 31485

مسل نمبر 59288 میں بشارت احمد

ولد محمد عبداللہ قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان پور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پٹرول ایجنسی میں 1/2 حصہ -/500000 روپے۔ 2۔ پلاٹ ایک مرلہ واقع خانپور مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 محمد طارق جاوید وصیت نمبر 35198 گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار وصیت نمبر 29981

مسل نمبر 59289 میں عبدالصمد

ولد عبدالواحد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان پور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالصمد گواہ شد نمبر 1 عزیز الحق خان ولد امین الحق خان گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس وقار وصیت نمبر 29981

مسل نمبر 59290 میں مبشرہ راحت

زوجہ یونس علی آصف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 50 گرام مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ بھینس مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ راحت گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581 گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد اللہ دتہ تارڑ

مسل نمبر 59291 میں عبدالوہاب

ولد یعقوب علی سندھو قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالوہاب گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر ولد عبدالستار سندھو گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ساجد ولد حکیم منظور احمد

مسل نمبر 59292 میں فاخرہ منورہ

بنت نصیر احمد ججہ قوم ججہ جٹ پیشہ ٹیچر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی رقبہ 2 کنال 2 مرلہ واقع گھنو کے ججہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 5 مرلہ وڑائچ ٹاؤن ربوہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3520 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاخرہ منورہ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ججہ ولد نصیر احمد ججہ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد غلام قادر مرحوم

مسل نمبر 59293 میں محمد عاشق

ولد محمد مستقیم قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت 1981ء ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 4 کنال زرعی اراضی واقع چک نمبر 655/6 ضلع فیصل آباد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر

سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عاشق گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف بٹ ولد امام دین گواہ شد نمبر 2 خالد احمد

مسل نمبر 59294 میں بی بی ملک

بیوہ ملک بشیر احمد مرحوم قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 2۔ پلاٹ اڑھائی مرلہ واقع دارالنصر شرقی اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بی بی ملک گواہ شد نمبر 1 چوہدری سلطان احمد مہار ولد چوہدری محمد علی مہار گواہ شد نمبر 2 نصیب احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 59295 میں محمد احسن

ولد محمد رمضان قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احسن گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد چوہدری وصیت نمبر 24769 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 59296 میں محمد قاسم

ولد محمد رمضان قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد قاسم گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد چوہدری وصیت نمبر 24769 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 59297 میں مدیحہ رمضان

بنت محمد رمضان قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مدیحہ رمضان گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد چوہدری وصیت نمبر 24769 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 59298 میں بریرہ رمضان

بنت محمد رمضان قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بریرہ رمضان گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد چوہدری وصیت نمبر 24769 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 59299 میں نسیم بیگم

زوجہ بشیر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ 2۔مکان سوا چھ مرلہ اندازاً مالیتی -/700000 روپے کا 1/5 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم بیگم گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد چوہدری وصیت نمبر 24769 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 59300 میں عذرا پروین

زوجہ ساجد ظفر قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عذرا پروین گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد چوہدری وصیت نمبر 24769 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 59301 میں طلعت جہاں ناصر

بنت ناصر علی خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طلعت جہاں ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر علی خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منصور علی خان ولد ناصر علی خان

مسل نمبر 59302 میں اعجاز احمد

ولد علی خان قوم بھٹی پیشہ زراعت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلسیاں بھٹیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ساڑھے تین ایکڑ زرعی اراضی مالیتی -/525000 روپے۔2۔ 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/100000 روپے۔3۔دو عدد بھینسیں مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی ولد منظور حسین گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد فتح شیر

مسل نمبر 59303 میں شمع نصرت

بنت محمد صادق قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلمان پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/11000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمع نصرت گواہ شد نمبر 1 محمد صادق والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالکبیر قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30046

مسل نمبر 59304 میں عقیلہ صادق

بنت محمد صادق قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلمان پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-06 میں

وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عقیلہ صادق گواہ شد نمبر 1 محمد صادق والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالکبیر قمر وصیت نمبر 30046

مسل نمبر 59305 میں مجاہد احمد

ولد احمد دین مرحوم قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 1982ء ساکن جیو کے ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت از کریانہ سٹور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجاہد احمد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد بٹ ولد نذیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد تبشیر احمد

مسل نمبر 59306 میں فرحت یاسمین

زوجہ اظہر سعید قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لویری والہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر واجب الادا بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/110000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 7 مرلہ واقع رحمان کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت یاسمین گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالصمد ولد چوہدری عزیز اللہ گواہ شد نمبر 2 اظہر سعید خاوند موصیہ

مسل نمبر 59307 میں محمد فاضل

ولد غلام محمد قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی لوہاراں چوبگ پورہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 8 کنال واقع چوبگ پورہ مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ 2۔ قیمت مکان (ملبہ) -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد فاضل گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 محمد قاسم ظفر ولد محمد اسلم ظفر

مسل نمبر 59308 میں مبشر احمد

ولد محمد فاضل قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوبگ پورہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 محمد قاسم ظفر ولد محمد اسلم ظفر

مسل نمبر 59309 میں لیاقت علی

ولد چوہدری شہاب الدین مرحوم قوم جٹ بٹر پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی ٹاؤن بھکر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع فیکٹری ایریا بھکر مالیتی -/225000 روپے۔ 2۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع فیکٹری 77/ML ضلع بھکر مالیتی -/10000 روپے۔ 3۔ ترکہ از والد 12 کنال زرعی اراضی کا ملنے والا حصہ تا حال قبضہ بڑے بھائی کے پاس ہے۔ 3۔ پرائز بانڈز مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لیاقت علی گواہ شد نمبر 1 محمد عامر ملک ولد محمد ممتاز ملک مرحوم گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمٰن اطہر ولد ایم بشیر احمد

مسل نمبر 59310 میں محمودہ عرف شمائلہ

زوجہ چوہدری لیاقت علی قوم جٹ رندھاوا پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی ٹاؤن بھکر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اڑھائی تولے۔ 2۔ پرائز بانڈز مالیتی -/22500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ عرف شمائلہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری لیاقت علی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمٰن اطہر مربی سلسلہ ولد ایم بشیر احمد مرحوم

مسل نمبر 59311 میں پروین اختر

زوجہ محمد فاروق بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم بصورت ریٹائرمنٹ -/300000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 7 تولے بصورت حق مہر ادا شدہ -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پروین اختر گواہ شد نمبر 1 محمد ظہیر احمد وصیت نمبر 33313 گواہ شد نمبر 2 محمد فاروق بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 59312 میں حلیمہ بی بی

زوجہ محمد شریف خاں قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1500 روپے۔ 2۔ 3 تولے طلائی زیور اندازاً مالیتی -/36000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 7 کنال مالیتی اندازاً -/187000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3800 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حلیمہ بی بی گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد خان وصیت نمبر 35609

مسل نمبر 59313 میں عقیل احمد خان

ولد محمد شریف خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ

وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عقیل احمد خان گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد خان وصیت نمبر 35609

مسل نمبر 59314 میں فوزیہ عرفان خان

زوجہ عرفان احمد خان ساجد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/200000روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3تولے مالیتی اندازاً -/36000روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 4 کنال 8مرلے مالیتی اندازاً -/110000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ عرفان گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771

مسل نمبر 59315 میں سلمیٰ بی بی

بنت میاں بشیر احمد قوم کشمیری پیشہ قالین بافی عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان 3 مرلہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 2۔ حویلی 20 مرلہ اندازاً مالیتی -/350000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 3۔میٹریل برائے کاروبار قالین بافی اندازاً مالیتی -/150000 روپے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سلمیٰ بی بی گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771

مسل نمبر 59316 میں شکیل احمد خان

ولد محمد شریف خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شکیل احمد خان گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد خان وصیت نمبر 35609

مسل نمبر 59317 میں فائزہ خان

زوجہ شکیل احمد خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/96000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ خان گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد خان گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302

مسل نمبر 59318 میں میر اسد پرویز

ولد میر محفوظ الحق قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میر اسد پرویز گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ

مسل نمبر 59319 میں کرن مصباح خان

بنت محمد انور قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کرن مصباح خان گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771

مسل نمبر 59320 میں بابر زمان خان

ولد ناصر خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بابر زمان خان گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771

مسل نمبر 59321 میں مدثر احمد طاہر

ولد بشیر احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ظہیر احمد طاہر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 59322 میں رفعت طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے بصورت حق مہر ادا شدہ۔ 2۔ طلائی زیور 2تولے مالیتی -/25000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت طاہر گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید خالد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 59323 میں عبدالرؤف غنی

ولد محمد اسلم بھٹی قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتو کے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرؤف غنی گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ منگلا ولد محمد یوسف منگلا گواہ شد نمبر 2 ولی اللہ بھٹی ولد محمود احمد مرحوم

مسل نمبر 59324 میں ولی اللہ

ولد محمود اللہ قوم راجپوت پیشہ زمینداری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتو کے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 8 مرلہ مکان مالیتی -/75000 روپے۔ 2۔ 8 کنال اراضی از ورثہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ولی اللہ گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ منگلا وصیت نمبر 32789 گواہ شد نمبر 2 خاور محمود ولد ولی اللہ بھٹی

مسل نمبر 59325 میں جہانگیر بٹ

ولد غلام محمد بٹ قوم کشمیری پیشہ مزدوری عمر 33 سال بیعت 1991ء ساکن بھوڑی ماہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جہانگیر بٹ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد باجوہ ولد نذیر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد محمود ولد سکندر خان

مسل نمبر 59326 میں شکیلہ ناصر

زوجہ محمد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑی ماہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 3 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شکیلہ ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد نور احمد

مسل نمبر 59327 میں طارق احمد بلوچ

ولد عبدالرحیم قوم مرڈانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ دھنی بخش مرڈانی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ 2۔ مویشی (بکریاں) مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد بلوچ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد قریشی ولد محمد شفیع قریشی مرحوم گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر رشید احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 59328 میں پرویز احمد

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ کاروباری سرمایا -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد پرویز احمد گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالسمیع ولد میاں عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد شریف احمد

داخلہ مدرسۃ الظفر

(معلمین کلاس)

ایسے نوجوان جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور وقف جدید کے تحت معلم بن کر اپنی زندگی وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ انکی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب جماعت/امیر صاحب ضلع کی تصدیق کے ساتھ جلد از جلد دفتر وقف جدید ربوہ میں بھجوائیں۔ معلمین کلاس وقف جدید میں داخلہ کے لئے تحریری امتحان و انٹرویو اگست 2006ء دفتر وقف جدید ربوہ میں ہوگا۔

☆ داخلہ کے لئے میٹرک پاس کے لئے کم از کم "C" گریڈ (سیکنڈ ڈویژن) جبکہ ایف اے/ایف ایس سی کے لئے کم از کم "D" گریڈ ہونا لازمی ہے۔

☆ میٹرک پاس کے لئے زیادہ سے زیادہ عمر 20 سال اور ایف اے/ایف ایس سی پاس کے لئے 22 سال ہے۔

☆ واقفین نو بچے اس اعلان کے اولین مخاطب ہیں جنہیں بڑھ چڑھ کر وقف زندگی کی اس تحریک میں حصہ لینا چاہئے۔

☆ انٹرویو کے وقت اصل اسناد ہمراہ لائیں۔ درخواست دہندگان میٹرک کے نتیجہ کا رزلٹ کارڈ/سند کی فوٹو کاپی فوری طور پر ارسال کریں۔

☆ کسی امیدوار کو نتیجہ کی اطلاع دینے کے بعد بھی انٹرویو کے لئے تفصیلی چٹھی نہ ملے اور وہ مندرجہ بالا شرائط کو پورا کرتے ہوں تو وہ بھی انٹرویو کے لئے مقررہ وقت پر تشریف لے آویں اور آنے سے پہلے فون/فیکس یا تحریری طور پر اطلاع کردیں۔

خط وکتابت کرتے وقت شعبہ ارشاد وقف جدید کی سابقہ چٹھی کے نمبر اور تاریخ کا حوالہ ضرور دیں اور اپنا مکمل پتہ لکھیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ
فون نمبر: 047-6212968
فیکس نمبر 047-6214329)

6211222-6214222

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2006ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 10/اگست 2006 ہے۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچہ کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

☆ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہوتو)

☆ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ درخواست پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

☆ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2006ء تک اس کی عمر ساڑھے گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

☆ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

☆ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو:

☆ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 19۔ اگست بروز ہفتہ صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

☆ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 21,20۔ اگست صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 18۔ اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کرلیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز: کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 23۔ اگست 2006ء کو صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی تدریس کا آغاز مورخہ 28۔ اگست سے ہوگا حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

نظارت تعلیم۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ
پوسٹ کوڈ: 35460 فون: 047-6212473
فون مدرسۃ الحفظ طلباء: 047-6213322

ربوہ میں طلوع وغروب 22جون

طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	7:19

مکان کرایہ کیلئے خالی ہے

ایک عدد مکان نمبر 10 مرلہ 06/19 ... [illegible]
مالک مکان مذکورہ پتہ پر موجود ہے
رابطہ فون نمبر: 047-6215297

پانی ابال کر پیئیں۔

پلاٹ برائے فروخت

... 10 مرلہ برائے فروخت ہے۔ ... [illegible]
فون: 052-... [illegible]

ضرورت انسپکٹران

ادارہ الفضل کو مخلص اور محنتی کارکنان کی ضرورت ہے جو بطور انسپکٹر الفضل مختلف جماعتوں کا دورہ کر کے وصولی چندہ و توسیع الفضل کے کام کرسکیں۔ جماعتی نظام سے متعارف ہوں اور دینی علم رکھتے ہوں۔ عمر 25 تا 40 سال اور تعلیمی قابلیت کم از کم ایف۔اے ہو امیدواران مورخہ 4 جولائی 2006ء تک درخواستیں بمعہ تصدیق امیر صاحب ضلع جمع کروادیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

مکرم شریف احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ باٹا پور لاہور تحریر کرتے ہیں۔ کہ میں مختلف عوارض میں مبتلا ہوں جن میں ہائی بلڈ پریشر کولیسٹرول، یورک ایسڈ کی زیادتی، ورم جگر، اعصابی دردیں اور گردن کے مہروں کے اعصاب میں دائمی درد وغیرہ شامل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

DO YOU DARE

IF YOU CAN LIVE UP TO THE CHALLENGES OF SERVING SELFLESSLY IN A WORLD CLASS INSTITUTION, THEN **WE NEED YOU.**

DOCTORS
PHYSIOTHERAPIST / ASSISTANTS
NURSES / PARAMEDICS
BIOTECH ENGINEER / TECHS
NETWORKING / SOFTWARE ENGINEERS
NUTRITIONIST / CHEF
GUEST / PUBLIC RELATION OFFICER

CONTACT

SECRETARY
TAHIR HEART INSTITUTE
(FAZL-E-OMAR HOSPITAL RABWAH)
Cell no: 0321-7708355
PH: 047-6215646 - 6213909 FAX: 047-6212659
EMAIL: majidak@msn.com
WEBSITE: WWW.FOH-RABWAH.ORG

پلاٹ برائے فروخت

ایک عدد ... 5 مرلہ واقع ... برائے فروخت ہے۔ ...
رابطہ نمبر: 047-6005134

C.P.L 29-FD

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دوکان 6216216 047-6211971

ناصر دواخانہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بالمقابل ریلوے لائن
6211379 6212764

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
5 سال کی گارنٹی
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
سونی سائیکل انڈسٹریز لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623 7142093

طالب دعا
MTA ... UPS ...
043-7351722

0333 4277342
0333 4396382